Tajweed-ul-Qur'an
تجويدالقرآن
Tahiliya-A (Level-I)
تاهيليه-١(الجز-١)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تجوید القرآن

بروائت حفصؒ

تاھیلیہ۔ا (الجز۔ا)

Tajweed-ul-Qur'an

Riwaet-e-Hafs

Tahiliya-A (Level-I)

Prepared & Presented by:

Mohammed Rasheed Hussain Khan

ترتیب اور پیشکش:

محمد رشید حسین خان

تعارف

Introduction

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

تجوید کی تعریف :

ہر ایک حرف کو اسکے حقوق اور مستحقات کے ساتھ اپنے مخرج سے ادا کرنے کو "فن تجوید" کہا جاتا ہے۔

تجوید کا حکم :

۱۔ فرمانِ الٰہی ہے " وَرَتِّلِ الْقُرْءَانَ تَرْتِيلًا " (المزمل ۴) معنیٰ : "اور قرآن کو ترتیل سے پڑھا کرو"۔

ترتیل کی وضاحت حضرت علیؓ نے اسطرح فرمائی کے "تجویدالحروف و معرفةالوقوف" یعنی حرفوں کا صحیح تلفظ اور (صحیح لفظ پر) رکنے کی جانکاری کا نام ہی ترتیل ہے۔ گویا قرآن کو اسطرح پڑھنے کی کوشش کرنا جس طرح حضرت جبرئیلؑ نے رسول ﷺ کو تلقین کیا اور رسول ﷺ نے اسکو پڑھا۔

Introduction

تعارف

۲۔فرمانِ الٰہی ہے " الَّذِينَ ءَاتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَتۡلُونَهُ و حَقَّ تِلَاوَتِهِ ؕ " (البقرہ ۱۲۱) معنی :

"جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کو پڑھنے کا حق ہے"۔

اسی لئے اس فنِ تجوید کو سیکھنا ہر مسلمان پر 'فرض' ہے جسے فرضِ کفایا کہا جاتا ہے اور تجوید سے قرآن پڑھنا ہر مسلمان پر 'فرضِ عین' ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Introduction

تعارف

فرمانِ رسول ﷺ :

۱۔ " زینوالقرآن باصواتکم" قرآن کو اپنی آواز سے (آنحضرت ﷺ کے اسلوب میں) مزین کرو۔

۲۔ " اقرء القرآن بلحون العرب" قرآن کو عربی لب و لہجہ میں پڑھا کرو۔

۳۔ " افضل عبادۃ امتی تلاوۃ القرآن " (قرطبی) یعنی میری امت کی سب سے بہترین عبادت قرآن پڑھنا ہے۔ حتی کے ایک حدیث میں تو " لیس منا " کے لفظ آئے ہیں، جس کے معنے ہیں کے وہ ہم میں سے نہیں ہے جس نے قرآن کو اچھے انداز (اسلوب محمدی ﷺ یعنی تجوید) سے نہیں پڑھا۔

۴۔ " خَیرُکُم مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَہ‘ " (بخاری) تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھتا اور سیکھاتا ہے۔

دعاء : اللہ تعالی ہم سب کو تجوید کا سیکھنا اور قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ہمارے لئے آسان فرمائے۔ آمین۔

۱- مراطب اور ارکان قرآت

I - Maratib & Arkaan-e-Qirat

۱- مراطب اور ارکان قرآت

مراطب قرآت :

۱۔ تحقیق : تجوید کے پورے احکام کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

۲۔ تدویر : تجوید کے احکام کے ساتھ کچھ تیز پڑھنا۔

۳۔ حدر : تجوید کے احکام کے ساتھ تیز تیز پڑھنا۔

ارکان قرآت :

۱۔ رسم عثمانی : قرآن کی وہی تحریر جسکو حضرت عثمانؓ نے منتخب کر کے ہر ملک میں تقسیم کروایا۔

۲۔ عربی لہجے : وہ لہجے جنکی رسول ﷺ نے اجازت دی ہے۔

۳۔ سند کا اتصال : ایسے استاد سے پڑھا جائے جسکی سند رسول ﷺ سے مل جائے۔

٢- آداب تلاوت

II - Aadab-e-Tilawat

۲- آداب تلاوت

اللہ تعالی صحیح اور خالص عمل قبول کرتا ہے۔ "خالص" کا مطلب یہ ہے کے صرف اور صرف اللہ کے لئے ہو۔ "صحیح" کا مطلب یہ ہے کے جو شریعت کے مطابق ہو۔ چناچے ہر قرآن پڑھنے والے کو قرآئت کے آداب کا جاننا ضروری ہے۔

قرآئت کے چند آداب مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ پورے بدن کی، کپڑوں کی اور جگہ کی طہارت ہو۔ جہاں تک ممکن ہو استقبال قبلہ ہو۔

۲۔ استعاذہ اور بسملہ قرآئت کی ابتدا میں پڑھیں۔

۳۔ جب قرآن پڑھیں تو معنی کو سمجھنے کی کوشش کریں تاکہ امر و نہی کے احکام کا نفاذ ہو سکے۔

۴۔ قرآن کی ہر آیت کی سمجھ ہو، آیت خوف میں ڈر ہو اور وعدہ پر خوشی ہو۔

۵۔ اللہ کے کلام کی عظمت کو پہچانیں۔ جس کے ذریئے اللہ نے اپنی مخلوق کو مخاطب کیا۔

۶۔ نیند یا غفلت میں قرآئت روک دیں۔

۷۔ رحمت کی آیات میں اللہ تعالی سے فضل طلب کریں اور عزاب کی آیات میں اللہ سے ڈریں۔

۳- اعراب

III - Aeraab

۳- اعراب

حروف پر جو حرکات ہوتے ہیں انہیں "اعراب" کہا جاتا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سکون ، اْ ، اور ، ْ (جزم)

۲۔ فتہ ، اَ ، (زبر)

۳۔ کسرہ ، اِ ، (زیر)

۴۔ ضمہ ، اُ ، (پیش)

۵۔ فتحتین ، اً ، (دوزبر)

۶۔ کسرتین ،اٍ ، (دوزیر)

۷۔ ضمتین ، اٌ ، (دوپیش)

۸۔ شدّہ ، اّ ، (تشدید)

۹۔ ، اٰ ، (کھڑازبر)

۱۰۔ ، اٖ ، (کھڑازیر)

۱۱۔ ، ٗ ، (الٹاپیش)

۴- مخارج

IV - Maqarij

۴- مخارج

۱۔الحلق (حلق)
۲۔اللسان (زبان)
۳۔الشفتان (ہونٹ)
۴۔الخیشوم (ناک)
۵۔الجوف (پیٹ)

1. Al-Halaq (Throat)
2. Al-Lisan (Tongue)
3. Al-Shaftan (Lips)
4. Al-Khaishum (Nose)
5. Al-Jouf (Stomach)
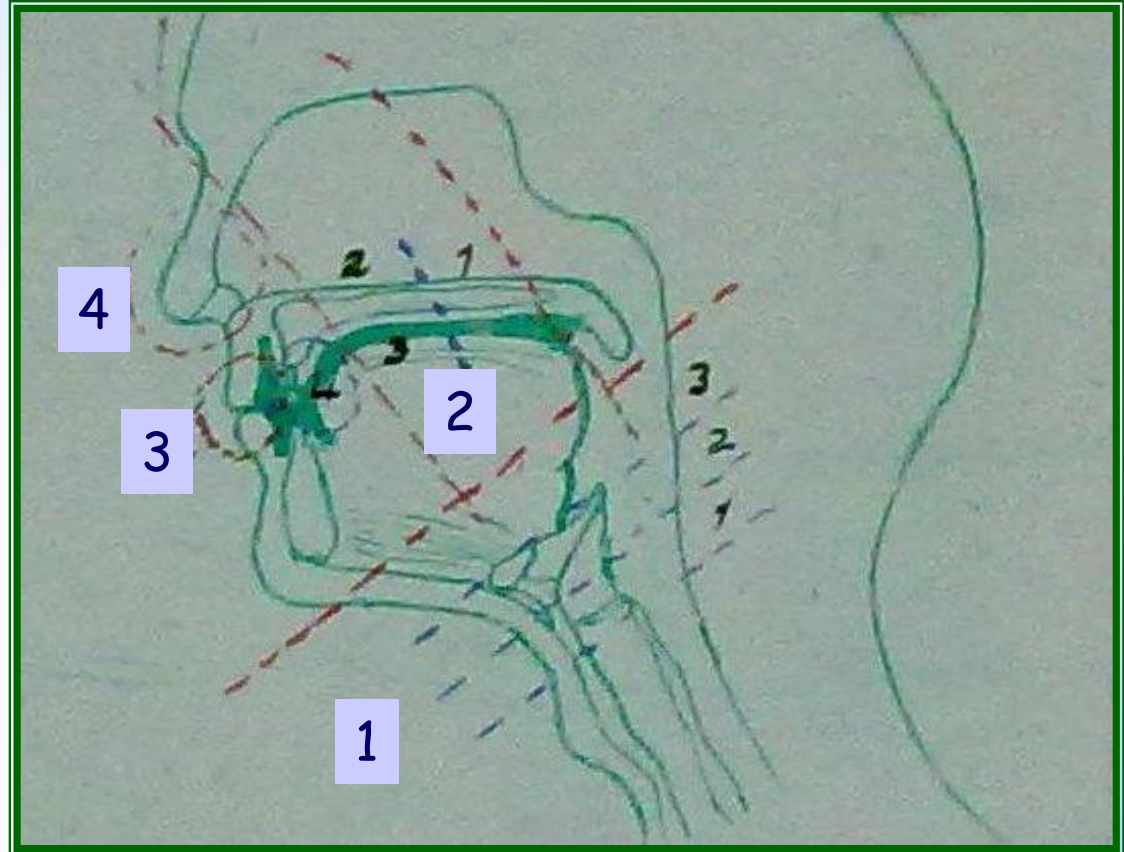
1. Maqarij Al-Halaq

۱ - مخارج الحلق

رقم	اسم المخرج	لقب	مخرج	الحروف		تفاسیل المخرج
۱	اخطی الحلق	حلقیۃ	نچلا حلق	ء	ہ	حلق کا وہ حصّہ جو سینے سے ملا ہوا ہے۔
۲	وسط الحلق	"	درمیانی حلق	ع	ح	حلق کا درمیانی حصّہ۔
۳	ادنٰی الحلق	"	اوپری حلق	غ	خ	حلق کا وہ حصّہ جو منہ کے قریب ہے۔

حلقیۃ : ءَءُ ، ءَہُ ، ءَعُ ، ءَحُ ، ءَغُ ، ءَخُ

2. Maqarij Al-Lisan

۲- مخارج اللسان

رقم	اسم المخرج	لقب	مخرج	الحروف			تفاسیل المخرج
۱	اقصی اللسان	لہویۃ	نچلی زبان	ق	ـ	ـ	زبان کا پچھلا حصّہ تالو سے ملا کر پڑجیب سے لگایا جائے۔
۲	"	"	"	ک	ـ	ـ	زبان کا پچھلا حصّہ تالو سے ملا کر پڑجیب کے نچلے حصّے سے لگایا جائے۔
۳	وسط اللسان	شجریۃ	درمیانی زبان	ج	ش	ی	زبان کا درمیانی حصّہ تالو سے لگایا جائے۔
۴	حافتی اللسان	ـ	زبان کا بازو	ض	ـ	ـ	زبان پھیل کر تالو سے اسطرح لگے کے زبان کی بازو اوپر کے داڑوں سے رگڑ کھائے ۔
۵	طرف اللسان	ذلقیۃ	نوکِ زبان	ل	ر	ن	نوکِ زبان اور اوپر کے دانتوں کی جڑ ۔
۶	"	نطعیۃ	"	ط	د	ت	نوکِ زبان کی پشت اور اوپر کے دانتوں کی جڑ۔
۷	"	لثویۃ	"	ظ	ذ	ث	نوکِ زبان اور اوپر کے دانتوں کا کنارہ۔
۸	"	اسلیۃ	"	ص	ز	س	نوکِ زبان اور نچلے دانتوں کی جڑ۔

2. Maqarij Al-Lisan

۲- مخارج اللسان

لھویۃ : ءَقْ (زبان کا پچھلا حصّہ تالو سے ملا کر پڑجیب سے لگایا جائے ۔)

لھویۃ : ءَكْ (زبان کا پچھلا حصّہ تالو سے ملا کر پڑجیب کے نچلے حصّے سے لگایا جائے ۔)

شجریۃ : ءَجْ، ءَشْ، ءَیْ (زبان کا درمیانی حصّہ تالو سے لگایا جائے۔)

: ءَضْ (زبان پھیل کر تالو سے اسطرح لگے کے زبان کی بازواوپر کے داڑوں سے رگڑ کھائے۔)

2. Maqarij Al-Lisan

٢- مخارج اللسان

ذلقیۃ : عَلْ ، عَرْ ، عَنْ (نوکِ زبان اور اوپر کے دانتوں کی جڑ۔)

نطعیۃ : عَطْ ، عَدْ ، عَتْ (نوکِ زبان کی پشت اور اوپر کے دانتوں کی جڑ۔)

لثویۃ : عَظْ ، عَذْ ، عَثْ (نوکِ زبان اور اوپر کے دانتوں کا کنارہ۔)

اسلیۃ : عَصْ ، عَزْ ، عَسْ (نوکِ زبان اور نچلے دانتوں کی جڑ۔)

3. Maqarij Al-Shaftan

۳- مخارج الشفتان

رقم	اسم المخرج	لقب	مخرج	الحروف		تفاسیل المخرج
۱	الشفتان	شفویۃ	ہونٹ	ف	ءَفْ	اوپر کے دانت اور نچلے ہونٹ کا اندرونی حصّہ۔
۲	"	"	"	و	ءَوْ	دونوں ہونٹوں کے کنارے۔
۳	"	"	"	ب	ءَبْ	دونوں ہونٹوں کے اندرونی حصّے۔
۴	"	"	"	م	ءَمْ	دونوں ہونٹوں کے باہری حصّے۔

4. Maqarij Al-Khaishum

۴- مخارج الخیشوم

رقم	اسم المخرج	لقب	مخرج	الحروف			تفاسیل المخرج
۱	الخیشیوم	الغنۃ	ناک کا بانسہ	ن	م	ـ	ناک کا بانسہ۔

5. Maqarij Al-Jouf

۵- مخارج الجوف

رقم	اسم المخرج	لقب	مخرج	الحروف			تفاسیل المخرج
۱	الجوف	المدیۃ	پیٹ کا خالی حصّہ	ا	و	ی	پیٹ کا خالی حصّہ ۔

۵ ۔ احکام نون ساکن و تنوین

V - Ehkaam Nun Sakin & Tanween

۵ ۔احکام نون ساکن (نْ) وتنوین (ـً ـٍ ـٌ)

1. Izhaar Halaqi
2. Idgham
   2.1 Idgham Naqis
   2.2 Idgham Kamil
3. Iqlaab
4. Iqfa Haqiqi

- Differences between Noon Sakin & Tanween

۱۔اظہار حلقی

۲۔ادغام

۲.۱۔ادغام ناقص

۲.۲۔ادغام کامل

۳۔اقلاب

۴۔اخفاءِ حقیقی

- نون ساکن اور تنوین کے فرق

1. Izhaar-e-Halaqi

ا۔اظھار حلقی

اگر نون ساکن 'نْ' یا تنوین کے بعد حروف حلقی (یعنی حروف: ء، ھ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آتے ہیں تو 'ن' کا اظہار ہوگا اور بغیر غنّہ کی آواز کے پڑھا جائیگا۔ مثلاً :

مثال۔ تنوین	مثال۔ نون ساکن	حروف
كُلٌّ ءَامَنَ	مَنْ ءَامَنَ	ء
جُرُفٍ هَارٍ	مَنْ هَجَرَ	ھ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ	مَنْ عَلِمَ	ع
عَلِيمًا حَكِيمًا	فَإِنْ حَآجُّوكَ	ح
رَبٌّ غَفُورٌ	مِنْ غِلٍّ	غ
عَلِيمٌ خَبِيرٌ	مِنْ خِلَافٍ	خ

۲.۱۔ادغام ناقص

2.1 Idgham-e-Naqis

اگر نون ساکن 'نْ' یا تنوین کے بعد حروف 'یَنمو' (ی، ن، م، و) میں سے کوئی حرف آتے ہیں تو ادغام ناقص ہوگا اور غنّہ کی آواز کے ساتھ پڑھا جائیگا۔ مثلاً:

مثال۔تنوین	مثال۔نون ساکن	حروف
وَبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ	مَنْ يَّقُوْلُ	ی
يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٍ	مِنْ نِّعْمَةٍ	ن
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ	مِنْ مَّالِ اللهِ	م
يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٍ	مِنْ وَّلِيٍّ	و

2.2 Idgham-e-Kamil

۲۰۲ادغام کامل

اگر نون ساکن 'نْ' یا تنوین کے بعد حروف 'لر' (ل'ر) میں سے کوئی حرف آتے ہیں تو ادغام کامل ہوگا۔ دونوں حروف ایک دوسرے میں اس طرح داخل ہو جائینگے کے اس کے بعد والا حرفِ متحرک تشدید والا ہو جائیگا اور بغیر غنّہ کی آواز کے پڑھا جائیگا۔ مثلاً :

حروف	مثال۔نون ساکن	مثال۔تنوین
ل	مِنْ لَّدُنّْ	يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ
ر	مِنْ رَّبِّهِمْ	غَفُورٌ رَّحِيمٌ

3. Iqlaab

۳۔اقلاب

اگر نون ساکن 'نْ' یا تنوین کے بعد حرف 'ب' آتا ہے تو اقلاب ہو گا اور غنّہ کی آواز کے ساتھ پڑھا جائیگا۔ غنّہ کرتے ہوئے ہونٹ پورے بند نہیں ہونگے۔ اس کی علامت یہ ہے کے 'ب' سے قبل چھوٹا سا 'م' بنا ہوا ہو گا۔ مثلًا :

مثال۔تنوین	مثال۔نون ساکن	حروف
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ	مِنْۢ بَعْدُ	ب

۴۔اخفاء حقیقی

4. Iqfa Haqiqi

اگر نون ساکن 'نْ' یا تنوین کے بعد حروف 'یرملون' (ی، ر، م، ل، و، ن) یا حروف حلقی (ء، ھ، ع، ح، غ، خ) اور حرف 'ب' کے علاوہ باقی ۱۵ حروف (ص، ذ، ث، ک، ج، ش، ق، س، ز، ف، د، ط، ض، ت، ظ) میں سے کوئی حرف آتا ہے تو اخفاء حقیقی ہوگا اور غنّہ کی آواز کے ساتھ پڑھا جائیگا۔ مثلاً:

حروف	مثال۔نون ساکن	مثال۔تنوین
ص	يَنْصُرُكُمْ	رِيحًا صَرْصَرًا
ذ	يَنْذُرُ	سِرَاعًا ذَٰلِكَ
ث	فَمَنْ ثَقُلَتْ	أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً
ك	مِنْكُمْ	رِزْقٌ كَرِيمٌ

چند الفاظ اخفاء حقیقی کے قواعد سے استثناء ہیں جنہیں 'اظہار مطلق' کہا جاتا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

قنوان، بنيان، دنيا، صنوان

Diff. bet. Nun Sakin & Tanween

نون ساکن اور تنوین کے فرق

	نون ساکن	تنوین
۱	نون ساکن وسط کلمہ میں اور آخر کلمہ میں ہوتا ہے۔	تنوین صرف کلمہ کے آخر میں ہوتی ہے۔
۲	نون ساکن فعل اسم اور حرف میں ہوتا ہے۔	تنوین صرف اسم میں ہوتی ہے۔
۳	نون ساکن میں وصلًا اور وقفاً سکون ہوتا ہے۔	تنوین میں وصلًا ہی سکون ہوتا ہے۔
۴	نون ساکن تحریر میں اور پڑھنے میں ساکن ہوتا ہے۔	تنوین میں تحریراً سکون نہیں ہوتا بلکہ پڑھنے میں سکون ہوتا ہے۔
۵	نون ساکن ایک حرف اصلی ہے۔	تنوین ایک زائد نون ساکن ہے۔

٦۔ احکام میم ساکن

VI - Ehkaam Mim Sakin

٦ ـ احکام میم ساکن (مْ)

1. Izhaar Shafawi
2. Idgham Mislain Sagheer
3. Iqfa Shafawi

ا۔ اظہارِ شفوی
٢۔ ادغام مثلین صغیر
٣۔ اخفاء شفوی

1. Izhaar-e-Shafawi

ا ـــ اظہارِ شفوی

اگر میم ساکن 'مْ' کے بعد حرف 'م' یا حرف 'ب' کے علاوہ باقی کوئی بھی حرف آتا ہے تو اظہار شفوی ہو گا اور بغیر غنّہ کی آواز کے پڑھا جائے گا۔ مثلاً :

حروف	مثال۔ میم ساکن
ی	اَلَمْ يَجْعَلْ
ك	هُمْ كَافِرُون
ا	كُنْتُمْ اَنْتُمْ
ع	بِكُمْ عَذَابًا

2. Idgham Mislain Sagheer

٢ – ادغام مثلین صغیر

اگر میم ساکن 'مْ' کے بعد حرف 'م' آتا ہے تو ادغام مثلین صغیر ہوگا اور غنّہ کی آواز کے ساتھ پڑھا جائیگا۔ مثلاً:

حروف	مثال۔ میم ساکن
م	وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ
م	لَهُمْ مُّلْكُ
م	مَا لَكُمْ مِّنْ

٣ ـ اخفاء شفوی

3. Iqfa Shafawi

اگر میم ساکن 'مْ' کے بعد حرف 'ب' آتا ہے تو اخفاء شفوی ہو گا اور غنّہ کی آواز کے ساتھ پڑھا جائیگا۔

ہونٹ بند کر کے غنّہ کیا جائیگا۔ مثلاً :

حروف	مثال۔ میم ساکن
ب	مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ
ب	كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ
ب	يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

۷۔ احکام مدِ اصلی

VII - Ehkaam Mad-e-Asli

۷ — احکام مدِ اصلی

مدِ اصلی (طبعی)

اگر کسی حرف کے ساتھ حروف مد یا آئے تو وہ مد اصلی (طبعی) ہوگا اور اسے دو حرکات کے ساتھ پڑھا جائیگا- مثلًا: نُو، حِی، حَا

اقسام مدِ اصلی

Mad-e-Asli (Types)

1. Mad-e-Ewaz
2. Mad-e-Badal Sagheer
3. Mad-e-Sila Sughra
4. Mad-e-Tamkeen
5. Mad-e-Alfaat

۱ — مدِ عوض
۲ — مدِ بدلِ صغیر
۳ — مدِ صلی صغریٰ
۴ — مدِ تمکین
۵ — مدِ الفات

1. Mad-e-Ewaz

۱ – مدِ عوض

اگر آیت کے آخر میں 'بً' آئے تو وہ مد عوض ہوگا اور یہاں ایک زبر پڑھکر رکا جائیگا-

مثلًا: افوَاجًا، کو افوَاجَا، پڑھا جائے گا۔

2. Mad-e-Badal Sagheer

۲ – مدِ بدل صغیر

اگر دو 'ء' ایک ساتھ آئے تو وہ مد بدل صغیر ہوگا- ایسی صورت میں دوسرے ھمزہ کو ساکن

کر کے پہلے ھمزہ کی مناسبت سے پڑھا جائیگا- مثلًا: رَءَاهُ

یہ ہمیشہ جملے کے شروع میں آئیگا- اگر بیچ میں یا آخر میں آئے تو مد بدل صغیر نہیں ہوگا-

3. Mad-e-Sila Sughra ٣ – مدِ صلا صغریٰ

مد صلا صغریٰ حروف 'ہ' کے بعد آئیگا- اس مقام پر چھوٹا سا 'و' بنا ہو گا- اسے بھی دو حرکات کے ساتھ پڑھا جائیگا- مثلًا: مالُهٗ و وَمَا كَسَبَ

4. Mad-e-Tamkeen ٤ – مدِ تمکین

اگر دو 'ی' ایک ساتھ آئے تو وہ مد تمکین ہو گا اور تشدید کے ساتھ آئیگا-

مثلًا: یُحِیِّ الْمَوْتَ، اَلنَّبِیِّیْنَ

5. Mad-e-Alfaat

۵ ـ مدِالفات

مدالفات حروف مقطعات میں آتا ہے اور حروف 'حی طهر' (ح'ی'ط'ه'ر) میں ہوتا ہے۔ اسے بھی دو حرکات کے ساتھ پڑھا جائیگا۔

مثلاً: طٰهٰ ، طٰس ، الر ، یس

کورس میں تشریف لانے کا شکریہ

Thanks for attending the course

Prepared & Presented by:

ترتیب اور پیشکش:

Moh'd. Rasheed Hussain Khan

محمد رشید حسین خان